صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 10 جولائی 2015ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 10 جولائی 2015ء 22 رمضان 1436 ہجری 10 وفا 1394 ہش جلد 65-140 نمبر 158

آخری عشرہ کا مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آنحضرت ﷺ اپنی کمر ہمت کس لیتے۔ اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لئے خصوصیت سے جگاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر حدیث نمبر 1884)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ القدر کے بارہ میں فرماتے ہیں:

اس سورۃ کا حقیقی مطلب جو ایک بھاری صداقت پر مشتمل ہے جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں اس قاعدۂ کلی کا بیان فرمانا ہے کہ دنیا میں کب اور کس وقت میں کوئی کتاب اور پیغمبر بھیجا جاتا ہے۔ سو وہ قاعدہ یہ ہے کہ جب دلوں پر ایک ایسی غلیظ ظلمت طاری ہو جاتی ہے کہ یکبارگی تمام دل روبدنیا ہو جاتے ہیں اور پھر روبدنیا ہونے کی شامت سے ان کے تمام عقائد و اعمال وافعال واخلاق وآداب اور نیتوں اور ہمتوں میں اختلال کلی راہ پا جاتا ہے اور محبت الٰہیہ دلوں سے بکلی اٹھ جاتی ہے اور یہ عام وبا ایسا پھیلتا ہے کہ تمام زمانہ پر رات کی طرح اندھیرا چھا جاتا ہے تو ایسے وقت میں یعنی جب وہ اندھیرا اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے رحمت الٰہیہ اس طرف متوجہ ہوتی ہے کہ لوگوں کو اس اندھیری سے خلاصی بخشے اور جن طریقوں سے ان کی اصلاح قرین مصلحت ہے ان طریقوں کو اپنے کلام میں بیان فرماوے۔ سو اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے آیت ممدوحہ میں اشارہ فرمایا کہ ہم نے قرآن کو ایک ایسی رات میں نازل کیا ہے جس میں بندوں کی اصلاح اور بھلائی کے لئے صراط مستقیم کی کیفیت بیان کرنا اور شریعت اور دین کی حدود کو بتلانا ازبس ضروری تھا۔ یعنی جب گمراہی کی تاریکی اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ جیسی سخت اندھیری رات ہوتی ہے تو اس وقت رحمت الٰہی اس طرف متوجہ ہوئی کہ اس سخت اندھیری کے اٹھانے کے لئے ایسا قوی نور نازل کیا جائے کہ جو اس اندھیری کو دور کر سکے۔ سو خدا نے قرآن شریف کو نازل کر کے اپنے بندوں کو وہ عظیم الشان نور عطا کیا کہ جو شکوک اور شبہات کی اندھیری کو دور کرتا ہے اور روشنی کو پھیلاتا ہے۔ اس جگہ جاننا چاہئے کہ اس باطنی لیلۃ القدر کو ظاہری لیلۃ القدر سے کہ جو عند العوام مشہور ہے کچھ منافات نہیں بلکہ عادت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ ہر یک کام مناسبت سے کرتا ہے اور حقیقت باطنی کے لئے جو ظاہری صورت مناسب ہو وہ اس کو عطا فرماتا ہے۔ سو چونکہ لیلۃ القدر کی حقیقت باطنی وہ کمال ضلالت کا وقت ہے جس میں عنایت الٰہیہ اصلاح عالم کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ سو خدائے تعالیٰ نے بغرض تحقق مناسبت اس زمانۂ ضلالت کی آخری جز کو جس میں ضلالت اپنے نکتۂ کمال تک پہنچ گئی تھی خارجی طور پر ایک رات میں مقرر کیا اور یہ رات وہ رات تھی جس میں خداوند تعالیٰ نے دنیا کو کمال ضلالت میں پا کر اپنے پاک کلام کو اپنے نبی پر اتارنا ارادہ فرمایا۔ سو اس جہت سے نہایت درجہ کی برکات اس رات میں پیدا ہو گئی یا یوں کہو کہ قدیم سے اسی ارادۂ قدیم کے رو سے پیدا تھی اور پھر اس خاص رات میں وہ قبولیت اور برکت ہمیشہ کے لئے باقی رہی اور پھر بعد اس کے فرمایا کہ وہ ظلمت کا وقت کہ جو اندھیری رات سے مشابہ تھا جس کی تنویر کے لئے کلام الٰہی کا نور اترا۔ اس میں بباعث نزول قرآن کی ایک رات ہزار مہینہ سے بہتر بنائی گئی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 637)

فضل جذب کرنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اگر ہم نے یہ فضل جاری رکھنے ہیں تو عاجزی، محنت اور دعا کے ساتھ ان فضلوں کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خاص طور پر ان لوگوں کو جن کے سپرد بعض جماعتی خدمات ہوئی ہیں۔ وہ خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھیں کہ یہ فضل جذب کرنے کے لئے ہمیں عاجزی، انکساری اور دعا اور محنت کی ضرورت ہے۔“

(روزنامہ الفضل 18 فروری 2014ء)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو **”تحریک وقف“** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

”ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **”وقف“** کر کے آگے آنا چاہئے۔“

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں وقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

Emergency/Trauma Centre
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology.
Surgery.
Eye/Ent.
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُرمعارف اور زریں ارشادات

رمضان کا آخری عشرہ، عبادات اور لیلۃ القدر کی حقیقت

ہمیں چاہئے کہ ان دنوں میں اپنی عبادتوں کو سجائیں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں

رمضان کے آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ کی عبادتوں کے کیا نظارے ہوتے تھے۔ آپؐ کی تو عام دنوں کی عبادتیں بھی ایسی ہوتی تھیں کہ خیال آتا ہے کہ اس میں اور زیادہ کیا اضافہ ہوتا ہوگا۔ لیکن آپؐ رمضان کے آخری عشرے میں اس میں بھی انتہا کر دیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب رمضان میں سے ایک عشرہ باقی رہ جاتا تو آنحضور ﷺ کمر کس لیتے اور اپنے اہل سے ان دنوں میں بالکل علیحدہ ہو جاتے اور (بیت) میں چلے جاتے اور چوبیس گھنٹے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ تو یہ آخری عشرہ چند دن تک ہمارے پر بھی اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آنے والا ہے انشاء اللہ۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان دنوں میں اپنی عبادتوں کو مزید سجائیں اور ان کو ترقی دیں۔ استغفار اور عبادات کی طرف توجہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اس آخری عشرے میں جو لیلۃ القدر آتی ہے اس کو پانے والے ہوں اور یہ عہد کریں کہ جن عبادتوں کی عادت ان دنوں میں ہمیں پڑ گئی ہے اس کو ہم ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ’’جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے‘‘۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

اب یہاں دیکھیں روزے رکھنا اور لیلۃ القدر کی رات کا قیام یعنی لیلۃ القدر والی رات میں عبادت۔ ان دونوں کے ساتھ شرط ہے کہ ایک تو ایمان کی حالت میں ہو اور مومن ہو اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ہو۔ مومن وہ ہے جو ایمان کی تمام شرائط پوری کرتا ہے۔ صرف زبان کا اقرار نہیں ہے۔ اب شرائط کیا ہیں؟ قرآن کریم میں متعدد شرائط کا ذکر ہے۔ سب سے بڑی بات اللہ پر ایمان ہے۔ مومن تو وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔ اس کی مثال دے دیتے ہیں۔ یہی فرمایا کہ ...... (الانفال:3) یعنی مومن تو صرف وہی ہیں جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں۔ تو جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوگا وہ کبھی دوسرے کا حق مارنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ وہ کبھی معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر ایک سے بنا کے سنوار کے رکھو۔ ہمسایہ سے حسن سلوک کرو، اپنے وعدے پورے کرو، دوسروں کے لئے قربانی دو اور اس طرح کے بے شمار حکم ہیں۔ تو جب یہ چیزیں ہوں گی تبھی ایمان کی حالت ہوگی اور تبھی اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دل میں ہوگا۔ یا اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے یہ سب کام ہو رہے ہوں گے۔ تو عبادتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنا محاسبہ کرنے، صبح شام یہ جائزہ لینے کہ میں نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا ہے یا نہیں اور تقویٰ سے رات بسر کی ہے یا نہیں، جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ جب ایسی حالت ہوگی تو فرمایا کہ ایسے لوگوں کے روزے بھی قبول ہوں گے اور لیلۃ القدر کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ یہ لوگ جو اجر عظیم حاصل کرنے والے ہیں۔ پھر ہر مومن کی خواہش ہوتی ہے کہ پتہ لگے کہ ’’لیلۃ القدر‘‘ کی راتیں ہیں کون سی؟ کون سی وہ راتیں ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے حصہ پا سکتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو‘‘۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر)

یعنی تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں وغیرہ راتوں میں تلاش کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام کو رویا میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تمہاری خوابوں میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر کے ہونے میں موافقت پائی جاتی ہے۔ یعنی ان سب میں تقریباً یہی بات نظر آ رہی ہے پس تم میں سے جو بھی اس کو تلاش کرنا چاہے وہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے‘‘۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

تو بہرحال آخری عشرہ یا سات راتیں مختلف روایتوں میں آیا ہے۔

پھر ایک روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار میں نے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی اگر مجھے لیلۃ القدر میسر آ جائے تو میں کیا دعا مانگوں۔ آپؐ نے فرمایا لیلۃ القدر نصیب ہونے پر یہ دعا کرنا کہ اللھم انك عفو تحب العفو فاعف عنی۔ یعنی ’’اے اللہ تو بہت زیادہ درگزر کرنے والا اور درگزر کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھ سے درگزر فرما‘‘۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند الانصار)

تو یہ دعا آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اور دعائیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہ بھی کریں لیکن اگر اس حدیث کو اوپر جو میں نے پہلے حدیث بیان کی ہے اس کے ساتھ ملائیں تو مزید بات کھلتی ہے کہ ایمان اور محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر ملے تو گناہ بخشے گئے۔ اب جب ایک مومن اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے خدا! اس سارے رمضان میں اپنے گناہوں اور زیادتیوں کا میں جائزہ لیتا رہا ہوں اور اب میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کوشش کروں گا کہ یہ غلطیاں اور زیادتیاں مجھ سے نہ ہوں۔ تو معاف کرنے والا ہے۔ تو درگزر کو، معاف کرنے کو، بخشش کو پسند کرتا ہے، میرے گناہ بخش اور میری زیادتیوں سے درگزر فرما۔

تو جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ استغفار اور گناہوں سے معافی جو ہے توبہ قبول ہونے میں مددگار ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے انسان پھر ایسا نیکیوں پر قائم ہونے کی کوشش کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کی مدد فرماتا ہے۔ تو وہ لوگ جو اس طرح دعا مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے معیار بھی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ تبھی تو عفو اور درگزر کا واسطہ دے کے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیک نیتی سے مانگی ہوئی دعاؤں کو اپنے وعدوں کے مطابق قبول بھی کرتا ہے۔ اسے نیکیوں میں بڑھاتا بھی ہے۔ تو یہ ساری چیزیں جو عفو، درگزر ہے یا معاف کرنا ہے، استغفار ہے، یہ کوئی چھوٹی دعا نہیں ہے، بہت بڑی دعا ہے۔ اگر آدمی اپنا پورا محاسبہ کرتے ہوئے مانگے تو، بہت ساری برائیوں کو چھوڑے گا تو اللہ کے پاس بھی جائے گا تا کہ بخشش کے سامان پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اس سے عفو اور بخشش کے طلبگار رہوں۔

پھر جیسا کہ ہم جانتے ہیں اور ہمیں یہ علم حضرت اقدس مسیح موعود نے دیا ہے لیلۃ القدر کے صرف اتنے ہی معنے نہیں ہیں کہ رمضان کے آخری عشرے میں چند راتوں میں سے ایک رات آ گئی اور اس میں دعائیں کر لی جائیں اور بس۔ بلکہ اس کے اور بھی بہت وسیع معنے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

’’ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں ...... کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جبکہ اس نے فرمایا ...... (الذاریات:57)۔ پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی ہی میں پڑا رہے۔ ایسے زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو پس ...... (القدر:2) اس زمانہ ضرورت بعثت آنحضرت ﷺ کی ایک اور دلیل ہے‘‘۔

(الحکم جلد 10 نمبر 27 مورخہ 31 جولائی 1906ء ص 4
خطبات مسرور جلد 2 ص 785-789)

☆..............☆..............☆

پہلے خود

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے۔ انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔

گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے۔ لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پر کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں۔ اس لئے پہلے اپنے حقے کو توڑا ہے۔

چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 ص 34)

پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

(نصف اول از صفحہ 1 تا 242)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2015ء)

دفتری استعمال

ID: ____________

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: ① یہ پرچہ 31 جولائی 2015ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ ② پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تاکہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

نوٹ: اپنا پرچہ خود حل کریں اگر لکھ نہیں سکتے تو کسی سے لکھوالیں۔ ہر احمدی کو اس میں شامل ہونا چاہیے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ سید محمود احمد **(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)**

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	قرآن شریف کے بعد اصح الکتب کون سی کتاب مانی گئی ہے؟	(1) صحیح ترمذی (2) صحیح مسلم (3) صحیح بخاری	
2	پیشگوئیوں کے مطابق مسیح موعود کا حربہ کیا ہوگا؟	(1) تلوار (2) دعا (3) قلم	
3	خدا تعالیٰ حضرت محمد ﷺ پر کس پہاڑ پر چمکا؟	(1) طور کا پہاڑ (2) شعیر کا پہاڑ (3) فاران کا پہاڑ	
4	مسیح موعود کے وقت میں کون سا جانور سواری کے لئے ترک کئے جانے کی پیشگوئی ہے؟	(1) اونٹ (2) گھوڑا (3) گدھا	
5	زمانہ وحی آنحضرت ﷺ کی میعاد کتنی ہے؟	(1) 23 سال (2) 25 سال (3) 24 سال	
6	آنحضور ﷺ حضرت عیسیٰؑ کے بعد کون سی صدی کے سر پر ظہور فرما ہوئے؟	(1) چھٹی صدی کے سر پر (2) ساتویں صدی کے سر پر (3) پانچویں صدی کے سر پر	
7	دین موسوی کے خلیفوں کی تعداد کتنی تھی؟	(1) دس (2) تیرہ (3) بارہ	
8	آنحضرت ﷺ کی وفات پر سب سے پہلے کس نے یقین کامل ظاہر کیا؟	(1) حضرت ابوبکرؓ (2) حضرت عمرؓ (3) حضرت علیؓ	
9	عربی زبان میں اونٹ کے کتنے نام ہیں؟	(1) 200 (2) 1000 (3) 500	
10	آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کس کی سلطنت بڑی قوت اور شوکت میں تھی؟	(1) عیسائیوں کی (2) یہودیوں کی (3) فارسیوں کی	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ جہاد کے لفظی معنی تحریر کریں۔ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

....

2۔ مسیح موعود کا زمانہ کیسا ہوگا؟ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

....

3۔ رسالہ تحفہ گولڑویہ شائع کرنے کی غرض بیان کریں۔ (تحفہ گولڑویہ)

....

4۔ ابوجہل نے بدر کی لڑائی میں کیا دعا کی تھی؟ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

....

5۔ مسیح کے منارہ کی حقیقت کیا ہے؟ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

....

6۔ حضرت ابراہیمؑ کے قدموں کی جگہ کو نماز گاہ بنانے سے کیا مراد ہے؟ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

....

7۔ مولوی عبداللہ غزنوی نے ایک خواب کی تعبیر میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے بارہ میں کیا فرمایا تھا؟ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

....

8۔ خدا کی عظمت اور توحید کا سرچشمہ کیا ہے؟ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

....

9۔ لغت عرب کی کتابوں میں مسیح کی وجہ تسمیہ کیا لکھی ہے؟ (تحفہ گولڑویہ)

....

10۔ شعر مکمل کریں۔ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سوالات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: عیسیٰ مسیح ہونے کی حیثیت سے مسیح موعود کا کیا کام ہے؟

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 2: مردانِ خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودّت کا تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے خدا تعالیٰ کیا نشانات ظاہر کرتا ہے؟ (تحفہ گولڑویہ)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 3: سورۃ فاتحہ میں کن دو فتنوں سے بچنے کی دعا سکھلائی گئی ہے؟

(تحفہ گولڑویہ)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 4: حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو ناپاک عادتوں سے پرہیز کے متعلق کیا نصیحت فرمائی نیز وہ کون سی راہ سکھائی جس سے ان کا نور تمام نوروں پر غالب رہے؟

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 5: کنز العمال کی حدیث کی رو سے ثابت کریں کہ دجال ایک گروہ کا نام ہے نہ کہ کسی ایک شخص کا۔ (تحفہ گولڑویہ)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 6: حضرت مسیح موعود نے ہمارے سید و مولیٰ ﷺ اور صحابہؓ کا صبر اور اخلاق فاضلہ کا نمونہ کس طرح پیش فرمایا ہے؟ (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

جواب : ....

....

....

....

....

....

....

....

....

گانزوگو بینن میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح

مکرم میاں قمر احمد صاحب

خداتعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ بینن کو Porto-Novo ریجن کے ایک نومبائع گاؤں Ganzougo میں مورخہ 22 نومبر 2014ء کو نئی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔

افتتاحی تقریب میں چیف ولیج، تحصیلدار، وہاں کے دو روایتی بادشاہ، نمائندہ میئر اور منسٹر آف ٹرانسپورٹ کے نمائندہ بھی تشریف لائے اور سب نے جماعت احمدیہ کی فلاحی اور مذہبی خدمات کو سراہا۔

Ganzougo جماعت پورتو نووشہر سے 85 کلومیٹر دور شمال کی طرف سڑک کے عین کنارے پر واقع ہے، جہاں مذہبی اعتبار سے اکثریت مشرکوں اور عیسائیوں کی ہے۔ لوگ بہت جفاکش ہیں اور کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ گھاس پھونس سے بنائی ہوئی جھونپڑیاں اور پتھروں کے بنائے ہوئے بُت افریقی کلچر کی عکاسی کرتے ہیں۔

مارچ 2013ء میں اندازاً 150 افراد نے احمدیت قبول کی۔ قبول احمدیت کے معاً بعد اس جماعت نے نہایت ہی محبت اور وفا کے نمونے دکھائے اور فوراً مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کیا۔ نیز انفاق فی سبیل اللہ کے میدان میں کئی پرانی جماعتوں سے آگے نکل گئے۔ اور ٹھیک چار ماہ بعد ایک قطعہ زمین بیت الذکر بنانے کیلئے جماعت کو پیش کر دیا۔ یوں خود اپنی مدد آپ کے تحت وقارعمل سے لکڑی اور ٹین کی بیت الذکر تعمیر کی اور یہاں پر باقاعدہ نماز باجماعت اور جمعہ کی نماز کی ادائیگی ہونے لگی۔

مقامی داعی الی اللہ محترم Moritallah Muhammad صاحب کی تربیتی کاوشوں کے نتیجہ میں یہاں مذہب سے لاتعلق بچے اور جوان تین ماہ میں ہی نداء دینے لگے اور نماز باجماعت پڑھانے لگے۔ اس تبدیلی کو دیکھ کر یہاں کے لوگ احمدیت کی مخالفت کرنے لگے۔ پھر ایک دن گاؤں کے ایک صاحب اثر فدائی احمدی Agya Qadir صاحب کے گھر امام سینٹرل پورتو نووشہر کے نمائندے کے ساتھ تشریف لائے اور ان کو بڑی جامع مسجد دینے کی لالچ دی تاوہ احمدیت سے تائب ہو جائیں لیکن اس فدائی احمدی نے جواب دیا ''جو کچھ مجھے جماعت احمدیہ نے دیا ہے مرتے دم تک مَیں احمدیت پر قائم رہوں گا اور ہماری یہ کچی ٹین کے چھت کی بنی بیت الذکر ہمیں کافی ہے''۔

جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی لائیو کارروائی اور MTA پر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پُرنور چہرہ دیکھ کر ان کا ایمان اور بھی بڑھ گیا۔ مربیان اور معلمین کی تربیت سے یہاں کے اطفال و ناصرات نے ضلعی تربیتی کلاسوں میں انعامات لینے شروع کئے، حتیٰ کہ لجنہ اماء اللہ کے نیشنل اجتماع میں یہاں کی ناصرات نے تیار کردہ اردو نظم ''ہے دست قبلہ نما'' سنائی۔ اس محبت اور اخلاص کے جذبے کو دیکھتے ہوئے مرکز نے یہاں بیت الذکر بنانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ 19 اپریل 2014ء کو اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس میں گاؤں کے تمام مذاہب کے نمائندگان اور احباب جماعت مرد و زن نے شرکت کی اور سنگ بنیاد کی اینٹیں رکھنے کی سعادت پائی۔ دوران تعمیر علاقے کے مخالفین بیت الذکر کے بارے میں بدشگونی اور اس کے مکمل نہ ہونے کے اعلان کرتے اور لوگوں کو بددل کرتے رہے۔ مگر Ganzougo جماعت کے افراد اپنے ایمان اور اخلاص کے ساتھ، سورج کی تپش ہو یا بارش، اللہ کے اس گھر کی تعمیر میں وقارعمل کرکے مستریوں کی مدد کرتے رہے۔ اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 12 ستمبر 2014ء کو بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی۔

اس بیت الذکر کی لمبائی قبلہ رُخ 12 میٹر اور چوڑائی 6 میٹر ہے جس میں اندازاً 122 افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بیت الذکر کے محراب پر کلمہ توحید کے الفاظ لکھے ہیں۔ بیت الذکر کے دو دروازے ہیں۔ پردے کے ساتھ مستورات کے حصے کو الگ کیا گیا ہے۔ بیت الذکر کے باہر ایک بڑا صحن بھی ہے جس میں 70 کے قریب افراد نماز ادا کرسکتے ہیں اور برلب سڑک بیت احمدیہ Ganzougo کا بڑا سائن بورڈ ہر آنے جانے والے کو بیت احمدیہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

اس بیت الذکر کی افتتاحی تقریب کیلئے بیت الذکر کے ساتھ شامیانے لگا کر سٹیج بنایا گیا۔ اور سامعین کے لئے کرسیوں اور بینچوں کا انتظام کیا گیا۔ مورخہ 22 نومبر 2014ء کو افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید مع فرنچ ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مقامی ناصرات نے قصیدے کے چند اشعار پیش کئے۔ اور اطفال نے حضرت مصلح موعود کی اردو نظم ''ہے دست قبلہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ'' کے چند اشعار ترنم سے پڑھے۔ مقامی صدر صاحب جماعت نے 'غون' زبان میں تمام آنے والوں کو خوش آمدید کہا اور برادرم Agya Qadir صاحب نے تمام معززین کا تعارف کروایا۔

معزز مہمانوں کے تأثرات

مقررین میں یہاں کے چیف ولیج نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ

''جماعت احمدیہ کا نام تو ہم نے سنا ہی تھا لیکن جب جماعت ہمارے گاؤں میں آئی تو ہم نے دیکھا کہ روز بروز ہمارے بچے عربی الفاظ یاد کرنے لگے، نمازیں پڑھنے لگے، یہ بات میرے لئے عجیب تھی۔ اس سے بھی زیادہ عجیب یہ بات تھی کہ ساری دنیا میں کوئی چیز حاصل کرنے کے لئے قیمت دینی پڑتی ہے۔ لیکن احمدیوں نے ہمارے گاؤں کو بغیر قیمت کے پینے کا پانی دیا۔ نیز ہم نے سنا کہ احمدی ایک بیت الذکر بھی بنا رہے ہیں۔ اور آج ہم نے دیکھ لیا ہے کہ اتنی خوبصورت بیت الذکر بن بھی گئی ہے۔ مَیں تو کہوں گا کہ سچا مذہب تو احمدیت ہی ہے۔ آج مَیں اپنے آپ کو احمدی کہوں گا۔'' اس تقریر کے بعد فضا نعرہ تکبیر سے گونج اٹھی

تحصیلدار صاحب (C.A) نے کہا کہ ''ہمیں احمدیت کی قدر تو اس دن سے ہے جب انہوں نے بغیر بتائے، بغیر کسی قیمت کے، ہمیں پانی کے پمپ دیئے اور پانی کی قدر وہی جانتا ہے جس کے پاس پانی نہ ہو۔ اور اگر مفت میں پانی مل جائے تو کتنی خوشی ہوتی ہے۔ آج ہم احمدیت کے توسط سے یہاں خدا کا ایک گھر دیکھ رہے ہیں بے شک خدا کا گھر خواہ کسی مذہب کا ہو بابرکت ہی ہوتا ہے۔''

نمائندہ میئر صاحب Dasso نے کہا کہ احمدیت کی خدمات کسی سے چھپی نہیں۔ اللہ آپ کو یہ کام جاری رکھنے کی توفیق دے''۔

امام سینٹرل Dasso عبدالرشید صاحب جنہوں نے 2006ء میں جماعتی وفد کو مخالفت کی وجہ سے اپنی (بیت الذکر) میں آنے سے روک دیا تھا، رفتہ رفتہ جماعت کی خدمات سے متاثر ہو کر مخالفت چھوڑ دی اور آج جماعت کی دعوت پر تشریف لائے اور کہنے لگے ''جن لوگوں کے ہاتھ میں بندوق کی گولی ہو وہ کیا مذہب ...... کی (دعوت الی اللہ) کرسکتے ہیں، یہ تو محبت کا سودا ہے اور پھر انہوں نے قرآن مجید کی سورۃ الحجرات کی آیت 12 کی تلاوت کی ''اے ایمان والو! کوئی قوم کسی دوسری قوم کا تمسخر نہ کرے۔ قریب ہے کہ وہ اس قوم سے بہتر ہو.....'' پھر انہوں نے کہا کہ جہاں لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لکھا ہوا ہے وہ خدا کا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے''۔ اور انہوں نے مقامی معلم صاحب عزیزم موریتلہ محمد کی تربیتی و اشاعتی کاوشوں کی بہت تعریف کی۔

King of Dasso نے کہا کہ ''احمدیت کی بلّے بلّے ...... میں تو سب کو کہوں گا کہ احمدی ہو جانا۔ اگر ابھی نہیں ہونا تو کل ہی سہی، یہ سچے لوگ ہیں''۔ اس پر نعرہ تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔

'غون' زبان کے ایک شاعر نے اس موقع پر چند شعر کہے جن کا مفہوم یہ ہے کہ انسان کا لگایا ہوا پودا اگر پانی نہ ملے تو وہ جل جاتا ہے لیکن خدا کے لگائے ہوئے پودے کو اس کی حاجت نہیں۔ احمدیت خدا کا لگایا پودا ہے اور اس (بیت الذکر) کی تعمیر اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اور میرا گھر اس (بیت الذکر) کے قریب ہے۔ میں کیوں دُور چرچ عبادت کیلئے جاؤں۔

معزز مہمان Mr Danssou Matiyas نے جو منسٹر آف ٹرانسپورٹ کی کیبنٹ کے ڈائریکٹر ہیں اور ان کے نمائندے بن کر تشریف لائے تھے، سٹیج پر آتے ہی نعرہ تکبیر کے الفاظ تین دفعہ دہرائے۔ انہوں نے کہا ''یہ نعرہ جو لگایا گیا ہے مجھے ایک عیسائی ہونے کے ناطے سے اتنی سمجھ آئی ہے کہ یہ نعرہ ہے ایمان کی پختگی کا، خدا کی محبت کا۔ اس لئے میں نے بھی اپنی محبت میں یہ نعرہ لگایا۔ انہوں نے کہا جماعت احمدیہ ہمارے لئے کوئی نئی جماعت نہیں اور ان کی خدمات انسانی کسی سے چھپی نہیں۔ ہم گورنمنٹ کے نمائندے ہر ایک تنظیم اور گروپ کی تحقیق کرتے ہیں اور ان کے منشور، مقاصد اور مشن پر گہری نظر رکھنا ہمارا کام ہے اور احمدیت کی انسانی خدمات جو بینن میں ہیں اور جو امن اور محبت کی کوشش وہ ملک بینن میں کررہے ہیں وہ اول نمبر پر ہیں اور ان کا نعرہ ہے: 'محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'، ہم سب کا بھی یہی نعرہ ہونا چاہیے کیونکہ ہم اسی کوشش میں ہیں کہ جمہوریہ بینن امن کا گہوارہ بن جائے۔ میں امن اور محبت کی کاوشوں میں احمدیت کی خدمات کو سلام کرتا ہوں اور یہ محبت ہی مجھے یہاں کھینچ لائی ہے۔ آپ کو اس علاقے میں جو مدد چاہیے چیف ولیج سے لے کر تمام حکومتی مشنری آپ کی خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں۔

آخر میں امیر صاحب بینن محترم رانا فاروق احمد صاحب نے خطاب کیا۔ اختتامی خطاب کے بعد سب شاملین مرد و زن کلمہ توحید کا ورد کرتے ہوئے بیت الذکر کی طرف روانہ ہوئے اور رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ......الخ کا ورد کرتے ہوئے امیر صاحب بینن نے سینٹرل امام صاحب Dasso، نمائندہ منسٹر اور دیگر معززین کے ساتھ بیت الذکر کے دروازے ہر خاص و عام کیلئے کھول دیئے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد امیر صاحب نے بیت الذکر کے باہر پودا لگایا اور پانی دیا۔ اس کے بعد ہر خاص و عام نے کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد لوگ اپنی اپنی منزل کو روانہ ہوگئے۔ اس سارے پروگرام کو Radio voix de valle نے تین دن دو زبانوں میں کوریج دی۔ اس تقریب میں 389 افراد شریک ہوئے۔

ایک ہی کام

حضرت شیخ محمد دین صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''جنگل والا میں امیر خاں بلوچ نے ایک واقعہ حضرت خلیفۃ اول کے زمانہ کا سنایا کہ میں کسی غرض سے قادیان گیا تھا۔ وہاں مہمان خانہ میں رہتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ہر وقت ندائیں ہوتی تھیں۔ لوگ باقاعدہ نمازوں میں شامل ہوتے تھے اور جمعہ کے دن قادیانی احمدی سب چٹ پوشاک کے ہوتے تھے۔ **مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان لوگوں کو سوائے نمازیں پڑھنے کے اور کوئی کام ہی نہیں''۔**

(کیفیات زندگی ص 19)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119534 میں بشارت احمد بٹ

ولد عبدالعزیز بٹ قوم کشمیری پیشہ بے روزگار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائشی مکان 12 مرلہ اگوکی 40 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد بٹ گواہ شد نمبر1۔ محمد احمد شاد ولد محمد اشرف شاد گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بٹ ولد تجمل احمد بٹ

مسل نمبر 119535 میں منیر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائشی مکان 4 مرلہ واقع بھڑتھانوالہ اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر1 عمر فاروق ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2۔ لقمان احمد رزاق ولد لعل احمد خان۔

مسل نمبر 119536 میں بشیر احمد

ولد محمد شریف قوم بھٹی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 59 سال بیعت 1994ء ساکن کوٹ رحمت خاں ضلع وملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر1۔ ملک زاہد ناصر ولد ملک ناصر احمد گواہ شد نمبر2۔ ملک واجد احمد ولد ملک عبدالمالک

مسل نمبر 119537 میں لطیف احمد خان

ولد رشید احمد خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی کھاریاں کینٹ ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ کھاریاں کینٹ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد خان گواہ شد نمبر1۔ چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری نورداد گواہ شد نمبر2۔ خالد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 119538 میں نائلہ لطیف

زوجہ لطیف احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی کھاریاں کینٹ ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ 50 ہزار روپے (2) پلاٹ 2 ایک کنال ف ڈی اے کالونی سرگودھا روڈ مالیتی 22 لاکھ روپے (3) گاڑی سوزوکی 11 لاکھ روپے (4) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ لطیف گواہ شد نمبر1۔ چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری نور داد گواہ شد نمبر2۔ خالد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 119539 میں سعاد احمد

ولد حافظ جواد احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمبر روڈ ناصر ہال گجرات ضلع وملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعاد احمد گواہ شد نمبر1۔ حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر2۔ میر مبشر احمد ولد میر عبدالعزیز

مسل نمبر 119540 میں خالدہ پروین

زوجہ عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 لیاقت کالونی سرگودھا ضلع وملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر1۔ انیس احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ عطاء اللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 119541 میں مریم وقاص

زوجہ وقاص احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CB-390 لیاقت کالونی سرگودھا ضلع وملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور طلائی 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مریم وقاص گواہ شد نمبر1۔ عطاء اللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2۔ انیس احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 119542 میں نگہت فردوس

زوجہ پرویز اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال **بیعت 1993**ء ساکن P-5023 گلی نمبر 8 محلّہ رحمت آباد ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور طلائی 2 تولہ مالیتی 96 ہزار روپے (2) حق مہر 4 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت فردوس گواہ شد نمبر1۔ مظہر احمد ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر2۔ رمیض احمد ولد پرویز اقبال

مسل نمبر 119543 میں نورین فاطمہ

بنت ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 2008ء ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 11 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 31 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نورین فاطمہ گواہ شد نمبر1۔ مسعود احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ بلال احمد اسد ولد حمایت احمد

مسل نمبر 119544 میں آمنہ نیر

بنت نیر محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹ سٹریٹ کالا گوجراں ضلع وملک جہلم پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آمنہ نیر گواہ شد نمبر1۔ نیر محمود ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر2۔ فرہاد احمد نیر ولد نیر محمود نثار

مسل نمبر 119551 میں Buliyamin Lawal

ولد Agumeji قوم ...... پیشہ تدریس عمر 53 سال بیعت 1983ء ساکن Ojokoro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Buliyamin Lawal گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر2 Abdul Hameed S/O Salaudeen۔

مسل نمبر 119552 میں Abdulrafiu

ولد Gbadebo قوم ...... پیشہ تدریس عمر 29 سال بیعت 2001 پیدائشی احمدی ساکن Sagamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rafiu گواہ شد نمبر1 Ishaq s/o Salam۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim S/O Adejimi

☆............☆............☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جون 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد یوسف خان صاحب

مکرم محمد یوسف خان صاحب ابن مکرم یاسین خان صاحب۔ گلفورڈ۔ یوکے مورخہ 25 جون 2015ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کے والد صاحب نے ایک خواب کے بعد حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور بعد میں فیروز پور کے امیر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ قادیان سے تعلیم حاصل کی۔ پاکستان سول سروسز میں ڈپٹی سیکرٹری کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ اسلام آباد جماعت میں امین اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ ریویو آف ریلیجنز میں بہائی ازم اور کنفیوشس ازم کے موضوع پر آپ کے مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔ خلافت سے گہری وابستگی کا تعلق تھا۔ آپ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، چندہ جات میں بہت باقاعدہ، ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ آخری ایام میں آپ اپنی بیٹی کے ہاں مقیم تھے۔ اپنے تینوں نواسوں کی اچھی تربیت کی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم شیخ یحییٰ صاحب

مکرم شیخ یحییٰ صاحب بن راشدی Yakuti صاحب (کانگو) مورخہ 18 جون 2015ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کانگو کے صوبہ Maniema کے ایک بزرگ احمدی تھے۔ 1964ء میں آپ نے تنزانیہ جا کر درست تلفظ سے قرآن کریم پڑھنے اور عربی زبان میں مہارت حاصل کی۔ 1973ء میں جب آپ کو جماعت کے بارہ میں علم ہوا تو تحقیق کرنے کے بعد قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ اپنے صوبہ اور Kivu کے علاقہ میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے۔ 1986ء میں Karmo میں ایک مناظرہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ جس میں جماعت کو اس علاقے میں ایک بڑی فتح نصیب ہوئی اور مخالفین کے جھوٹے پراپیگنڈا کو زائل کرنے کا موقع ملا۔ آپ کا جماعت سے نہایت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ 2014ء میں صوبہ مانی ایما کے پہلے جلسہ سالانہ میں کمزوری اور ضعیفی کے باوجود شرکت کی۔ مرحوم کی وفات کی اطلاع ان کے غیر مسلم فیملی ممبران نے احمدی احباب کو نہیں دی تھی اور خود ہی تدفین کر دی تھی۔

مکرمہ سیدہ اختر خان صاحبہ

مکرمہ سیدہ اختر خان صاحبہ اہلیہ مکرم حسن محمد خان عارف صاحب واقف زندگی کینیڈا مورخہ 14 جون 2015ء کو 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ نمازوں کی پابند، عاشق قرآن اور باقاعدگی اور کثرت سے تلاوت قرآن کرنے والی، یتامیٰ، بیوگان اور ضرورتمندوں کی خاموشی سے مدد کرنے والی، سادہ مزاج، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بے حد محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ خلیفۃ المسیح کی ہر تحریک پر فوراً لبیک کہتی تھیں۔ اپنے میاں کے واقف زندگی ہونے کو اپنی خوش نصیبی جانتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ نے 24 سال کی عمر سے وصیت کے نظام میں شمولیت کی سعادت پائی۔

اسی طرح مورخہ 4 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ صبیحہ بیگم نورویا صاحبہ

مکرمہ صبیحہ بیگم نورویا صاحبہ اہلیہ مکرم احمد نورویا صاحب اسسٹنٹ کمشنر پولیس ماریشس حال یوکے مورخہ 3 جون 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم حسن سوکیہ صاحب کی بیٹی اور مکرم نور محمود نورویا صاحب کی پوتی تھیں جنہوں نے ماریشس میں جماعت کے ابتدائی ایام میں بہت خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی دادی مکرمہ سورویا صاحبہ بھی جماعت کی بہت سرگرم رکن تھیں۔ آپ نے نماز کا فرنچ ترجمہ کرنے کے علاوہ سلسلہ کی بعض اور کتب کا ترجمہ کرنے کی بھی توفیق پائی۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب

مکرم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب کراچی ابن مکرم حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری خالد احمدیت مورخہ 23 جون 2015ء کو 88 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ قادیان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیازی پوزیشن سے پاس کیا۔ آپ کو 37 سال کا لمبا عرصہ صدر جماعت حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے علاوہ مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، بہت ہمدرد، دعاگو، محنتی، مستقل مزاج، صاف گو، نیک اور مخلص انسان تھے۔ ضرورت مندوں کی مدد کرتے اور حسب ضرورت نیک مشورے بھی دیا کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ سے سچی عقیدت اور محبت کا مخلصانہ تعلق تھا۔ خلیفہ وقت کے ہر ارشاد کی دل و جان سے خود بھی اطاعت کرتے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کے سب سے بڑے بھائی تھے۔

مکرمہ منصورہ یعقوب صاحبہ

مکرمہ منصورہ یعقوب صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب مرحوم لاہور مورخہ 23 جون 2015ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت شیخ عبدالرشید خان صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ آپ کے والد حضرت ڈاکٹر یعقوب خان صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کے دوست اور معالج تھے۔ مرحومہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور تھیں اور اسی وجہ سے آپ کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔ بہت خوش اخلاق، خاموش طبع اور ہر دلعزیز خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسز کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 10 اگست 2015ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ فون نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور "ب" فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔ اور کسی طالب علم کو امتحان جیسا کہ بی اے/ہومیو پیتھی کورس وغیرہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

نیلامی سامان

کوارٹر نمبر 121+120 صدر انجمن احمدیہ کا ملبہ فروخت کرنا مقصود ہے۔ جو موقع پر بذریعہ بولی فروخت کیا جائے گا۔ نیلامی مورخہ 13 جولائی 2015ء کو صبح 9 بجے احاطہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ہوگی اور رقم موقع پر ادا کرنی ہوگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب نائب سیکرٹری مال دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں محمد رفیع ناصر صاحب آف ناصر دواخانہ ربوہ ایک سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اعصابی کمزوری کی وجہ سے اب چلنا پھرنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ٹماٹر۔مشہور سبزی

یہ ایک مشہور سبزی ہے جو دنیا کے ہر ملک میں پائی جاتی ہے۔ٹماٹر کی دو قسمیں ہوتی ہیں ،میدانی اور پہاڑی۔میدانی علاقوں کا ٹماٹر گول اور پہاڑی علاقوں کا ٹماٹر لمبوترا ہوتا ہے۔یہ جتنا سرخ زیادہ ہوگا اتنا ہی پختہ ہوگا اور جس قدر کم سرخ ہوگا اس قدر پختگی بھی کم ہوگی۔اسے دنیا بھر میں کچے سلاد کے طور پر کھایا جاتا ہے۔

اس کے اجزاء میں وٹامن اے،سی،ایچ،فولاد اور نمکیات شامل ہیں۔اس کا مزاج سرد تر ہے۔اس کی میٹھی چٹنی بھی تیار کی جاتی ہے۔

☆یہ بھوک لگاتا ہے اور کھانے کو ہضم کرتا ہے۔

☆قبض کشا ہے۔

☆اگر بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجائیں تو ٹماٹر کا رس متواتر پلاتے رہنے سے جلد آرام آجاتا ہے۔

خون کی کمی،یرقان،ورم گردہ،ذیابیطس اور مٹاپے میں صبح نہار منہ ٹماٹر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔یعنی ٹماٹر پھل کی شکل میں استعمال کیا جائے۔

☆ٹماٹر خون صاف کرتا ہے اور جسم کی خشکی دور کرتا ہے۔

☆طبیعت کو فرحت دیتا ہے۔

☆گرمیوں میں اس کا استعمال گرمی اور حرارت کو ختم کردیتا ہے اس لئے اس کا گرمی میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

☆گرم سبزیوں کی تاثیر بدلنے کے لئے اس میں ٹماٹر کا اضافہ کیا جاتا ہے جس سے ان کی گرمی زائل ہوجاتی ہے۔

☆دانتوں کو مضبوط بنانے اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ٹماٹر کا استعمال بہت ضروری ہے۔

☆ٹماٹر کے جوس میں وہ تمام اجزاء پائے جاتے ہیں جو بچوں کی پرورش کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

☆صحت مند رہنے کے لئے ضروری ہے کہ دوپہر کے کھانے کے ساتھ مولی،چقندر،سلاد اور ٹماٹر کا استعمال ضرور کیا جائے۔

(روزنامہ دنیا 2جون۔2015ء)

☆......☆......☆

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 12جولائی 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت منداحباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کار برائے فروخت

ایک عدد گاڑی ہنڈا Civic،ماڈل 1984ء 1600سی سی،سی این جی/ پٹرول،ایئر کنڈیشنڈ ،سفید رنگ،آٹو میٹک گیئر اور پاور سٹیرنگ فروخت کرنا مقصود ہے۔خواہشمند افراد محمد آصف صاحب سے فون نمبر 0332-6596912 پر رابطہ کریں۔

ربوہ میں سحر وافطار 10جولائی

انتہائے سحر	3:32
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	7:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10جولائی 2015ء

12:05 pm	راہ ہدیٰ
3:05 pm	درس القرآن 26جون 1985ء
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10جولائی 2015ء

اٹھوال فیبرکس
سیل۔سیل۔سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل سیل
سپیشل رمضان آفر جلدی آئیں فائدہ اٹھائیں
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

تمام۔پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0476-211510 0344-7801578

WARDA فیبرکس
لان ہی لان۔دوپٹے ہی دوپٹے کیپری ٹراؤزر،کرتے ہی کرتے۔بوتیک ریڈی میڈ سوٹ -/1650 میں حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس،PCR آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کرواکے دئے جاتے ہیں۔آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ کے تجویز کردہ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی،اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
PH: 0476215955
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

سپیشل رمضان آفر
کریسنٹ فیبرکس
پرنٹ لان پر زبردست سیل جاری ہے اور لان بوتیک پر بھی رمضان سپیشل آفر حاصل کریں۔نیز ریڈی میڈ سوٹ کی تمام ورائٹی بھی دستیاب ہے۔
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

Bonanza مردانہ شلوار قمیص
مردانہ ویسکوٹ
گرلز سوٹ 20 تا 40 سائز بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

STAFF REQUIRED
Skylite Networks Pvt. Ltd. requires following for its Rabwah Office for the following posts:
1. HR Personnel
Qualification: MBA (HR), BBA' May Also apply
Experience: at least 2years in Human Recourse Management
2. Senior Web/Application Developer
Qualification: Bachelors in Computer Sciences or Higher
Experience: Minimum of 2years of experience in Web/Application Development
Intrested canidates should send their Cv at Jobs@skylite.com along with their documents and an introductory letter from their Jama'at.
For further information Contact us at 047-6215742.
Address: Skylite networks (pvt)Ltd.,4/14,2nd Floor Bank Al-Falah,
Gole Bazar, Rabwah, Distt. Chiniot.

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں جرمن زبان کے امتحان کی تیاری، جرمن دستاویزات کے ترجمے کے لئے
رابطہ: 0306-4347593

FR-10

سپیشل رمضان آفر
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس،پینٹ شرٹ،پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم،لیڈیز شلوار قمیص،ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470